(چوتھی آیت) انی توکلت علی اللہ ربی وربکم مامن دابۃ الاھوا اخذ بنا صیتیھا انَّ رَبی علی صراطٍ مستقیم

(پانچویں آیت) وکاین من دآبۃٍ لاَ تحمِلُ رزقُھا اللّٰہُ یرزقُھا وایا کم وھو السمیع العلیم

(چھٹی آیت) وَمَا یَفتَحِ اللّٰہُ للناس من رَحمَۃٍ فَلاَ مُمسِکَ لھَا ومَا یُمسِکَ فَلاَ مُرسَلا لَہُ من بعدِہٖ وھُوالعَزِیزُ الحَکیم

(ساتویں آیت) ولین سالتھُم مَن خلقَ السموٰتِ والاَرضَ لیقَولن اللہ

حکم وقضا ٹل جانے کا عمل

جو شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ بلا اور حکم قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اسکی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز با توقیر رہے۔ اور حاجتیں اس کی رواں ہوں ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو پڑھ لیا کرے۔۔۔

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلیَّ اللّٰہُ عَلیہِ وَاٰلِہٖ اَمامیْ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَوْقَ رَاسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُوْمِنِیْنَ عَلِیُّ اِبْنُ اَبِیْ طَالِبْ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَّ جَعْفَرٌ وَّمُوسیٰ وَعَلِیٌّ وَ الْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیہِمْ عَنْ شُمَالِیْ وَ اَبُوْذَرِ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَارُوَحُذَیفَۃُ وَعَمَّارَۃُ وَاصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ مَنْ وَرَآءِ ی وَ الْمَلاَئِکَۃُ عَلَیہِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالیٰ رَبِیْ تَعَالیٰ شَانُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُ وَتَظَاھَرَتْ الآءُ ہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ وَ اللّٰہُ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ فَا اللّٰہُ خَیْرُ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ بِرَبِ الْکَرِیْمِ وَھُوَا الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ النَّدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۔

خوف جن وانس کا عمل

ادعیہ قدسیہ میں وارد ہے کہ یا محمدؐ جو شخص کسی مخلوق زمین سے خائف ہو خواہ شیطان یا جن وانس سے تو خوف کے وقت اس دعا کو پڑھے شیطان و جن یعنی بھوت پریت چڑیل وغیرہ اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ دعا یہ ہے۔ تعویز۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط یَآ اللّٰهُ اَلا لَهُ الاَكۡبَرُ الۡقَاهِرُ بِقُدۡرَتِهٖ جَمِیۡعَ عِبَادِهٖ وَالۡمُطَاعَ بِعَظۡمَتِهٖ عِنۡدَ كُلِّ خَلِیۡفَتِهٖ وَالۡمُضِیُ مَشِیَّتَهٗ بِسَا بِقِ قَدۡرِهٖ اَنۡتَ تَكۡلَاءُ مَا خَلَقۡتَ بِاللَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَلَا یَمۡنَعُ مَنۡ اَرَرۡتَّ بِهٖ سُوۡٓءً بِشَیۡءٍ دُوۡنَكَ مِنۡ ذَالِكَ السُّوۡٓءِ وَلَا یَحُوۡلُ اَحَدٌ دُوۡنَكَ بَیۡنَ اَحَدٍ وَّمَا یُّرِیۡدُ بِهٖ مِنَ الۡخَیۡرِ كُلُ مَا یَرٰی وَمَالَا یَرٰی فِیۡ قَبۡضِیَتِكَ وَجَعَلۡتَ قَبَآئِلَ الۡجِنَّ وَالشَّیَاطِیۡنَ یَرُوۡنَنَا وَلَانَرٰی وَاِنَّمَا لَكَیۡدِهِمۡ خَآئِفٌ فَا مِنِیۡ وَمِنۡ شَرِّ هِمۡ وَبَاسِهِمۡ بِحَقِّ سُلۡطَانِكَ الۡعَزِیۡزُ یَاعَزِیۡزُ۔

غیبی مدد کا عمل

منقول ہے کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کو حاکم نے تین مرتبہ آگ میں ڈالا داغ تک نہ لگا پانی میں غرق کیا بال تک نہ بھیگا تلوار بھی گردن پر ماری خط بھی نہ پڑا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا اس شخص کے پاس ایک تعویز نکلا۔ اور وہ یہ دعا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَا یَامَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ یَامَنْ لَّایُصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا ھُوَ یَامَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَامَنْ لَّا یُحْیِ الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ ط ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ط بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ کَامِلًا ھَادِیًا یَاسِرًا یَا مِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

یاواجدُ کا عمل

جو شخص ظہر کے وقت غسل کر کے نماز ظہر بجالائے بعدہٗ اس اسم کو پچاس مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اس کو ہر ایک خوفناک شئے سے ایمن کرے گا۔ اور وسواس اور خیالات فاسد سے عافیت عطا فرمائے گا

یَاوَاجِدُ الْبَاقِیْ یَآ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرِہٖ

ادائے قرض کا عمل

ہر ایک مہم عظیم مشکل اور ہر ایک مقصد کے بر آنے اور شفائے بیمار اور ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں **اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ** ط کو پڑھے اور اگر اس قدر مہلت نہ ہو اور ایک آدمی سے نہ ہو سکے تو چند آدمی شریک ہو کر پڑھیں ہو سکتا ہے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک جلسہ میں ایک سو بیس مرتبہ پڑھے کہ انشاء اللہ تعالی اسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچے گا اور قبولیت کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور بعض نسخوں میں ایسا لکھا ہے کہ واسطے مہمات کلی یعنی بڑے کاموں کے واسطے، اور خوف حکام اور سلاطین کے ایک جلسہ میں اس آیت کو دو ہزار مرتبہ پڑھے کہ اسی ہفتہ میں خوف سے بری ہو جائے گا اور حاجات اس کی بر آوے گی۔ واضح ہو کہ مشہور ہے اور مروج اور جو اکثر اور عدول سے سنا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس آیت کو یکشف سو تک پڑھتے ہیں مترجم عرض کرتا ہے کہ کسی ملک یا جائداد یا روزگار وغیرہ یا شفائے امراض کے لیے دوسرا ٹکڑا بھی شامل کر لیں۔ تو عمدہ ہے بد نہیں گو ادائے دین اور دفع مصائب اور سختی حکام وغیرہ کے لیے جتنا مشہور ہے اسی قدر کافی ہو۔۔

سورہ حشر کا عمل

منجملہ مجرّب اور معظم وظائف کے سورۂ مبارکہ حشر کا ختم ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ مبارکہ حشر کو واسطے ادائے دین اور بر آنے حاجات اور مہمات اور بڑے بڑے کاموں کے چالیس روز تک ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے حاجت بر آوے گی اور مہم سر ہو جائے گی اور وہ کام انجام پاوے گا اور کاروبار چلنے لگے گا۔ بیکار نہ رہیگا۔ اور اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو پڑھے۔ اور اکثر علماء اس ختم کو مجرب بتلاتے ہیں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھے گا اگلے پچھلے گناہ اس کے بخشے جائیں گے اور عرش و کرسی، بہشت و دوزخ، آسمان و زمین اس کی ثنا اور آفرین کریں گے۔ اور اس کے لیے استغفار کریں گے اور دنیا سے شہید ہو کر اُٹھے گا اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو وصیت فرمائی تھی کہ یا علیؑ ہر شب کو سورہ حشر پڑھا کرو۔ کہ دنیا و اخرت کی برائیاں تم سے دور رہیں ایضاً ماثور ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو چالیس دن تک متواتر پڑھے گا۔ مستجابات الدعوات ہو جائے گا یعنی جو دعا کرے گا وہ حاصل ہو گی اور تمام مہمات و مشکلات اس کی مراد کے موافق حل ہو جاویں گی۔ اور اکثر علماء و مشائخ دین نے فرمایا کہ یہ عمل مجربات سے ہے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بھی مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھ سے جبرئیل نے کہا کہ آخر سورہ سورۂ حشر کا خیال رکھو اور اسے کثرت سے پڑھو یعنی دوبارہ سہ بارہ میں نے پھر یہی سوال کیا یہی جواب دیا اور معقل بن یسار سے مروی ہے کہ سید مختار نے فرمایا کہ جو شخص تین صبح تین مرتبہ کہے **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ** اور تین مرتبہ سورۂ حشر کے آخر سے تین آیات پڑھے حق تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر موکل کرے گا کہ اس کو جمیع آفات سے نگاہ میں رکھیں اور اس پر رحمت بھیجتے رہیں اور روز قیامت کو کل مومن

مرد اور مومن عورتیں اس کی شفیع ہوں گی۔ اور یہی حال ہے اگر رات کو پڑھے اور احادیث میں وارد ہے

کہ چاروں آیتیں سورہ حشر کے آخر کی تمام دردوں کی دوا ہیں اگر باوضو ان آیات کو بیمار پر پڑھیں۔

دفع ہوام موذی

واسطے دفع ہوام اور عقارب یعنی بچھو وغیرہ کے صبح و شام پڑھے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ط

دفع سانپ بچھو

واسطے سانپ بچھو اور چور کے شروع دن اور شروع رات میں پڑھے۔

عَقَدْتُّ زَبَانَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَصِيُّ اللّٰهُ

قرآن کا عمل

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس وقت کسی چیز سے ڈرے تو سو آیتیں قرآن کی کسی جگہ سے پڑھ کر تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَدْفَعْ عَنِّیْ کہے کہ حق تعالیٰ اس کا مونس ہو جائے گا۔

دفعیہ بلا

تیرھواں۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی بھنور میں جا پڑے تو سات مرتبہ کہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِىِّ الۡعَظِيۡم

برائے درد بدن

چودھواں۔ منقول ہے کہ یہ تعویز ہر درد بدن کے واسطے جناب امیرالمومنین علیہ السلام سے ہے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلَى الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِجَبَّارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاُعِيْذُ نَفْسِيْ مِمَّنْ لَّا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ مِّنْ دَآءٍ وَّاُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَآءٌ۔

برائے امن از دیو پری

حضرت امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ دخان کو واسطے کفایت مہمات کے
سات مرتبہ پڑھے مہم اس کی آسان ہو جائے گی اور بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ
کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے دیو پری کے شر سے ایمن ہو جائے گا اور خلق کی نظر میں مہاب ہو گا اور آدمی اس
کو دوست رکھیں گے۔

برائے سلامتی از امور مخوفہ

سولھواں۔ جو شخص سورہ والنازعات کو خوف کی جگہ پڑھے اس جگہ سے صحیح وسلامت نکل آوے گا۔ اور بعض اکابر سے منقول ہے کہ جو کسی ظالم حاکم یا غیر حاکم یا کسی دوسری چیز سے خوف رکھتا ہو، گیارہ مرتبہ **يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** کو پڑھے اس بادشاہ یا ظالم یا ہول وفتنہ سے کچھ آسیب وصدمہ اس کو نہ پہنچے گا اسی طرح اگر راہزنوں کا خوف ہو یا کسی درندہ نے راستہ روکا ہو۔ تو گیارہ مرتبہ پڑھے راستہ صاف ہو جائے گا اور وہ سالم وہاں سے گذر جائے گا اسی بزرگ نے فرمایا کہ یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ اور صحیح ہے

برائے تکفل مہمات

جو شخص **اَلْکَافِیُ الْکَفِیْلُ** کی مداومت کرے خدا اس کے کاموں کے لیے کافی ہوگا اور اس کو جس چیز سے خوف ہوگا۔ حفاظت کرے گا اور اس کے کاموں کے متکفل اور ذمہ دار ہو جائیگا۔ جس بات کی اس کو اُمید ہوگی۔

برائے حفظ وترقی رزق

اٹھارواں۔ جو شخص جمعہ کے دن جب امام سلام دے چکے، الحمد و قل ہو اللہ اور معوذتین کو ستر ستر مرتبہ
پڑھے حق تعالیٰ اس کے دین اور مال اور اہل و عیال اور رزق و فرزند کو اپنے حفظ میں رکھے گا اگلے جمعہ
تک

برائے حفظ از جملہ بلیات

انیسواں۔ جمال العارفین سید رضی الدین علی ابن طاؤسؒ نے جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے جو شخص صبح اٹھ کے کسی کے دیکھنے سے پہلے اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر جس میں عقیق کی انگوٹھی پہنے ہو، پھونک مار کر سورۂ انا انزلنا کو پڑھے اور پھر کہے **اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَا نِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ** تو حق تعالیٰ اس کو اس دن آسمانی آفات اور کل ارضی بلیات سے اور جو بلائیں آسمان کو جاتی ہیں یا زمین میں سماتی ہیں ان سے محفوظ رکھے گا اور خدا کی حرز و امان میں رہے گا

برائے خوف

بیسواں۔ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے صبح و شام تین مرتبہ خدا

ئے تعالےٰ اس کو ہر خوف سے ایمن کرے گا اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَذِمَمِ

رُسُلِهٖ وَذِمَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَّتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَآئِبِهِمْ وَاَشْهَدُ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ ط

جان و مال کی حفاظت کا عمل

اکیسواں۔ مقباس میں مسطور ہے کہ سید بن باقی نے سلمان فارسیؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کی شمشیر کے حمائل یعنی پرتلہ لکھا دیکھا میں نے پوچھا کہ یا امیر المومین یہ تحریر کیا ہے فرمایا گیارہ کلمے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھے تعلیم فرمائے تو چاہتا ہے کہ میں تجھ کو تعلیم کروں کہ اس کے سبب سے سفر و حضر میں رات اور دن میں ہر بلا سے تیرے جان و مال و عیال محفوظ رہیں میں نے عرض کی ہاں میں چاہتا ہوں فرمایا کہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے اس دعا کو پڑھے۔ **اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ يَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِيَّةٍ يَامَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِهٖ مَبْنِيَّةٌ يَامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِيَّةٌ يَامَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُضِيْئَةٌ يَامَنِ الْبِحَارُ بِقُدْرَتِهٖ مُجْرِيَّةٌ يَا مُنْجِيْ يُوْسُفَ مِنْ رِزْقِ الْعُبُوْدِيَةِ يَامَنْ يَّصْرِفُ كُلِّ نِقْمَةٍ وَبَلِيَةٍ يَامَنْ حَوَآئِجُ السَّآئِلِيْنَ عِنْدَهٗ مَقْضِيَةٌ يَامَنْ لَّيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُغْشِيْ وَلَاوَزِيْرٌ يُّرْشِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ احْفَظْنِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَحَضَرِيْ وَلَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَيَقْضِيْ وَمَنَامِيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَحْدَهٗ** ط مترجم ظاہر روایت یہ ہے کہ حمائل پر بغرض یادداشت اور پڑھنے کے لکھا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ تلوار کی حمائل پر بھی لکھتے ہوں اور پڑھتے بھی ہوں۔ حضرت نے ایک طریق کو تعلیم فرمایا اور اس کے فوائد ظاہر کیے۔

بائیسواں۔ ختم اللہ لطیف بعبادہ کا ختم ہے جس کا بیان پہلے باب کے شروع میں ہوا ہے۔

برائے صحت مریض

تیئسواں۔ آیات مصابیح الجنان و مفاتیح الجنان میں جس کا بیان ہوا۔

چوبیسواں۔ آیات استشفاء ہیں کہ اوائل باب سابق میں مذکور ہوئیں۔

پچیسواں۔ خوف و خطرہ سے بے خوف رہنے اور کثرت نعمت کے واسطے المنان کو کثرت سے پڑھا کرے

اور مرض تپ سے صحت کے واسطے اس اسم کو مع اسم غفور تین پرچہ کاغذ پر لکھ کر مریض کو نگلانا چاہیے شفا

ہوگی۔

زیادتی رزق کا عمل :۔

یَا نُورَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ

جو شخص فقیر و محتاج عیالدار ہو ایک گوسفند کے دل پر اس اسم کو پڑھے پھر اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے اندر رکھ کر مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کردے ضرور روزی میں اس کی وسعت ہوگی اور اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے لیے منگنی ہو جاوے۔

نجاست کی حالت میں اپنے جسم سے جدا کردے پاس نہ رکھے اور سیب پر لکھ کر کسی مریض کو کھلادیں تو شفا حاصل ہو۔ اور اگر تین سو مرتبہ پڑھ کر کسی کام کو جائے تو وہ مطلب پورا ہو۔

اسم یا وہابُ کا عمل

عمل:۔ جو شخص **یَا وَہَّابُ** کو آخر شب میں تو تی رات میں سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالےٰ اس سے دور یشی کو دفع کرے گا۔ اور حاجت اس کی بر لاوے گا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہوگا وہ اس کو میسر آوے گی اور اگر ایک سو تیس مرتبہ اس اسم مبارک کو بطریق مذکور پڑھے تو اثر قوی تر ہوگا اور اگر **اَلْوَہَّابُ** بدوں حرف ندا یعنی بغیر لفظ **یَا** کے کہے تو بھی کچھ نقصان نہیں وہی اثر دے گا اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے ۲ رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں ستر مرتبہ **یَاوَہَّابُ** کہے دولت مند ہو۔

عمل کشائش رزق

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آئے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور وہ دعا یہ ہے

یَآاَللّٰهُ یَآاَللّٰهُ یَآاَللّٰهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَاقَیُّومُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِكَ
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

فتح ونصرت کا عمل

جو شخص ان آیات شریفہ کی مزاولت کرے روز بروز فتح ونصرت تازہ اور دولت بے اندازہ اس کو حاصل ہوگی اور کوئی آفت اور کسی مکروہات دُنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا اور جو شخص ان آیات بابرکات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے جو مراد مانگے ملے گی اور خواص ان آیات بابرکات کے بہت ہیں آیات یہ ہیں۔

پہلی آیت۔ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

دوسری آیت۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

تیسری آیت۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

چوتھی آیت۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

پانچویں آیت۔ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

چھٹی آیت۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

ساتویں آیت۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ

آٹھویں آیت۔ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

نویں آیت۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

آیاتِ ثمانیہ کا عمل

عمل:۔ آیات متوالیات ثمانیہ مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان کا ہے

کہ یعنی اُن آیات کا پڑھنا جن کو مفاتیح الجنان و مصابیح الجنان بھی کہتے ہیں ان کی حفاظت اور نگہداشت اور مداومت اور ورد کرنے سے جمیع مرادوں کے قفل کھل جاتے ہیں ان کی تلاوت دل کی صفائی اور روح کی جلا کا باعث ہے یہ آٹھوں آیتیں کلام اللہ میں سورۂ کریمہ حج میں ایک دوسری سے متصل ایک کے بعد ایک ہیں ہر ایک آیت ان کی یمن و برکت میں ایک دوسری سے بڑھی چڑھی ہوئی ہے بہشت کے دروازوں کی ہم عدد ہیں اس واسطے ان کو مفاتیح الجنان یعنی بہشت کی کنجیاں کہتے ہیں۔

یعنی ان کی تلاوت سے آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاویں گے اور مصابیح الجنان یعنی دلوں کے چراغ اس وجہ سے ان کا نام رکھا گیا ہے کہ مومنوں کے دل ان کی تلاوت کرنے سے روشن ہو جاتے ہیں یعنی ان کو نور ایمان اور سرور بخشتی ہیں ہر ایک آیت ان آیات سے طرح طرح کی ثناء و صفت اور قسم قسم کی عطاء و بخشش پر حق سبحانہ تعالیٰ کی شامل ہے آئمہ دین اور اکابران اہل یقین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان آیات کی تلاوت کی جمیع اوقات میں مداومت کر کے بہت سے خواص اور نتائج مشاہدہ کئے اور بہت سے حقائق اور معانی مطالب اس سے اخذ اور استنباط کئے ہیں از انجملہ یہ ہے کہ عدد کلمات آیات مذکورہ کے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں گویا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی طرف اشارہ ہے اس لیے کہ ہر ایک نبی کا کلمہ ہے چنانچہ کلام اللہ میں عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کو حق تعالیٰ کلمہ فرماتا ہے جو ان آیات کو پڑھے گا اُسے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی روح سے نفع پہنچے گا یا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی ارواح کو اس کی تلاوت سے نفع ہو گا مگر مطلب اظہر ہے اور موافق آدب ہے اور نیز اس وجہ سے کہ ادریس و خضرؑ و عیسیٰؑ روح اللہ تروتیح مستغنی اور حی القائم ہیں۔

اور جاننا چاہیے کہ چالیس اسمائے حسنی الٰہی اسم ذات واسم صفات ان آیات میں مظہر مضمر ہیں
یعنی صراحتًا وکنایۃً جمع ہیں جن میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ کلی کی طرف اشارہ ہے تاکہ جو شخص ان
آیات کو پڑھے اور مداومت کرے تو ہر ایک نام سے اس کے حق میں ایک پردہ اور حجاب رفع ہو جائے گا
اور یہ بات بھی ہے کہ ہر ایک آیت خدا کے چند اسماء بزرگ پر ختم ہوتی ہے اور سب سے آخری آیت
رَءُوفٌ الرَّحِیْمُ پر ختم ہوتی ہے تاکہ مآل کار سب کا رحمت پروردگار ہووے تمام کلام اللہ میں اور ایسی
آیتیں جن کا خاتمہ کسی اسم پر اسماء لطف سے ہووے سوائے اس سورۂ مبارکہ کے اور جگہ نہیں،
ابن عباس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام قرآن شریف کی ہر طور سے سیر کی ان آیتوں
سے کسی کو بزرگ تر نہیں پایا اور جناب رسول خدا سے میں نے ان آیات کی فضیلت کو پوچھا تو حضرت
نے فرمایا کہ یہ آٹھوں آیتیں خدا کے خزانوں میں سے آٹھ خزانے اور آٹھ سِر ہیں اسرار لا متناہی سے،
یہ آیتیں اسم اعظم سے خالی نہیں جو شخص مداومت سے ان آیتوں کی تلاوت کرے گا۔
جنوں کے شر اور شیطانوں کے مکر سے چھوٹ جائے گا۔ رزق کے دروازے ظاہری و باطنی اس پر مفتوح
ہوں گے اور ہر گز ہر گز کوئی غم و رنج اور کراہیت اور تکالیف دُنیا کی اس کو نہ پہنچے گی اور سلاطین زمانہ اور
بزرگان دین اس کے معین اور مددگار رہیں گے جس کام کی طرف توجہ کرے گا وہ حسب دلخواہ میسّر ہو گا۔
دشمنوں سے حاسدوں کے شر سے بے خوف رہے گا تمام جن وانس مطیع و فرمان و بردار رہیں گے
اور خدا اور ملائک کی پناہ میں رہے گا اور تمام سفروں میں ہر قسم کے خطرے سے بے خطر ہو گا خصوصًا دریا
کے سفر میں سلامت رہنے کا تجربہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے تمام کام اس کے پسندیدۂ خدا ہوں گے
اور وہ دنیا سے آمرزیدہ ہو کر اُٹھے گا

طریق ان آیات شریفہ کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبہ یا اللہ کہے پھر اس دعا کو پڑھے
یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَاعَلِیْمُ یَا عَفُوَ یَاغَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَاعَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَالَطِیْفُ یَاخَبِیْر
یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَارَؤُفُ یَارَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
پھر آیات مذکورہ کو پڑھنا شروع کرے جب فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ پھر **یَا اَللّٰهُ** کہے

وہ آیات یہ ہیں

پہلی آیت۔ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْمَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
وَّاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

دوسری آیت۔ لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا یَّرْضَوْنَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیْمٌ حَلِیْمٌ

تیسری آیت۔ ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ

چوتھی آیت۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ

پانچویں آیت۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ۔

چھٹی آیت اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً
اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

ساتویں آیت۔ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ

آٹھویں آیت۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ
وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

محتاجگی کے دفع کا عمل:۔

یَااِلٰهَ الْاٰلِهَةُ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِهٖ جو شخص اس اسم کو بیس دن تک

پڑھے ہر روز پچاس مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سوا کسی بندہ کا محتاج نہ رکھے گا۔ اور اس کے سوا کسی کی محبت

اس کے دل میں نہ رہے گی اور وہ ہر شخص کا محبوب ہوگا جو اس کو دیکھے گا دوست رکھے گا اور جو کسی حلال

خوردنی چیز پر ایک ہزار بار پڑھ کر کسی کو کھلا دیگا تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور جو شخص اس اسم کو اپنا

ورد کرے گا۔ اور ہر روز پڑھا کرے گا اس کو کنز علم یا گنج مال یعنی علم کا خزانہ یا مال ہاتھ آوے گا۔

آخرت کا عمل :۔

جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے گا اس کو جمال اور مال اور سعادت روزی ہوں گے اور جو شخص اس اسم پر بعد ہر نماز فریضہ کے مواظبت کرے گا دنیا اور آخرت کی بھلائی اور خیر پہنچے گا۔

یَا مُعِیدُ مَا اَغنٰی اِذَا بَرَزَ الخَلاَئِقِ لِدَعُوَتِہٖ مِن مُخَافَتِہٖ

زیادتی مال کا عمل:۔

یَا مَحْمُوْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

جو شخص اس اسم کو نیت صادق سے شب و روز پڑھے گا اللہ تعالے اس کو غنی کرے گا اور جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا معزز رہے اور بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ زیادتی مال اور رفعت مرتبہ کے لیے ہر روز ہزار مرتبہ مواظبت کرے یعنی بلا ناغہ پڑھے۔

یا باسط کا عمل :۔

یَا بَاسِطُ کا ہے جو شخص اس اسم شریف کو سحر کے وقت نماز صبح سے پہلے دست بدعا ہو کر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھوں پر مل لے کبھی کسی سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہو گی اور اگر رفع احتیاج اور پریشانی اور حصول دولت اور وسعت رزق اور رفع تنگی وعسرت کے لیے باوضو خلوت میں بیٹھ کر تین رات ایک رات بیچ میں خالی دے کر یعنی ایک شب میں پڑھے اور ایک شب ترک کرے اور اس طرح سے چار ہزار چار سو بیس مرتبہ ہر شب میں پڑھے پریشانی وفقر دفع ہو جائے گا اور **مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ** یعنی غیب سے جسکا گمان بھی نہ ہو گا مدد معاش پہنچے گی اور ضیق معیشت وسعت وفراخی سے مبدل ہو جائے گی اور ایک معزز معتمد شخص بیان فرماتے تھے کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور صاحب دار التنظیم نے لکھا ہے کہ جو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ترقی روزق اور رفع کرب ورنج میں اثر عظیم رکھتا ہے اور نیز صاحب دار التنظیم نے لکھا ہے کہ عامل اگر چار روز تک متواتر ہر روز چار گھڑی بخوبی یعنی چار گھنٹے اس اسم کو پڑھے اور بیچ میں دم نہ لے تو اپنے مقصد ولی کو پہنچے گا اور اگر ستر روز تک برابر ستر مرتبہ پڑھے اللہ تعالی اس کو ہر ایک بوجھ بھار سے سبکبار کرے گا اور ایسی جگہ سے روزی پہنچا دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا اور ایک سید بزرگوار کہ اہل ریاضت تھے فرماتے تھے کہ **یَا بَاسِطُ** کا ختم اس طریق آخر کے موافق مجربات سے بے تخلف نہیں ہوتا۔

فراخی روزی کا عمل:۔

فراخی روزی اور استجابات دعا اور بر آنے مطالب کے لیے وضو کرکے نماز سے پہلے سات سو مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ اور سات سو مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

روزی میں وسعت کا عمل :۔

آیت۔ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْم

کو شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے روزی میں وسعت ہوگی اور لین دین وغیرہ میں معاملات میں نفع کثیر حاصل ہوگا مگر نماز کے وقت علیحدہ کر دیا کرے کہ درندہ کی کھال سے نماز نہیں ہوتی۔

ماشاءاللہ کا عمل:۔

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط سے ایک جلسہ میں ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر منظور ہو کہ اس کلمہ طیبہ کا ختم اور ورد کرے تو چلہ بھر ہر روز چھیالیس مرتبہ جو کہ اس کلمہ کا عدد ہے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ بخشے گا۔

عمل الکریم الوہاب ذوالطّول

عمل: ۔صاحب دارالعظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ کی مداومت کرے تکرار کے ساتھ۔تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہووے اور غیب سے روزی رساں روزی رساں پہنچائے اور بعض بزرگوں نے کہا کہ ہم نے اکثر لوگوں کو اس اسم کے ورد اور عمل کا حکم دیا اور انہوں نے ورد کیا۔عجیب وغیریب برکتیں مشاہدہ کیں اور ہر روز پچاس مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے اور اس اسم کے اعداد ایک سو اٹھائیس ہیں اگر اس قدر پڑھا کرے تو کامل تر اور تمام تر ہو۔مترجم اور مجموعہ اعداد کے موافق کسی اسم کو چالیس روز پر تقسیم کرکے پڑھنا یہ بھی ایک طریق ہے۔

صلوٰۃ المضطر نمازِ حاجت

عمل:۔ حاجت برآنے کے لیے وہ نماز ہے جس کو صلوٰۃ المضطر کہتے ہیں عجیب وغریب اثر رکھتی ہے بے انتہا کشائش اور فرج حاصل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسباب کارنمودار ہوتے ہیں جہاں کا سامان اور گمان بھی نہ ہو پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ **اُفَوِّضُ اَمْرِیۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌم بِالْعِبَادِ** ط اور دوسری رکعت میں بعد الحمد پچیس مرتبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ** ط اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ** ط اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد پچیس مرتبہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ** ط پڑھے اور سلام پھیر کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور جناب واہب العطایا سے اپنے مطلب کو عرض کرے انشاء اللہ تعالےٰ مراد برآوے گی مجرب ہے۔

مترجم اس نماز میں حاجت کا قصد کرے سنت قربۃ الی اللہ اور دو دو رکعت پر سلام پھیرے۔

اٹھارہواں عمل:۔ ایضاً واسطے قضائے حاجت اور وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اور جب سلام پھیر چکے تو دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط پس جب سجدہ میں جائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ ارْحَمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

حسبی اللہ کا عمل :۔

چند علماء نے فرمایا ہے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط کے ورد کی سات خاصیت ہیں

عزت، رفعت، وسعت، حشمت، محبت، قدرت، اورانیت دارین، اعداد جُمل یعنی ابجدی حساب سے عدد اس آیہ شریفہ کے جمع کرنے سے تین ہزار چھ سو نانوے ہیں اور عدد کبیر اس کے چھونسٹھ ۶۴ ہیں اگر عامل عدد کبیر سے ہر روز نہ پڑھ سکے تو بقدر عدد صغیر کے کہ آٹھ ہیں، پڑھ لیا کرے۔ مترجم اول ایک دفعہ عدد جمل کے موافق چلہ پورا کرے اور بعد اس کے ہمیشہ عدد کبیر یا صغیر کے موافق پڑھتا رہے، مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس علم کے مصنف اکثر ایسے اجمال و ابہام فرمایا کرتے ہیں جو سینہ بسینہ چلا آتا ہے وجہ اس کی فرمان لَاتُسَلِّمُہٗ اِلَّا اِلٰی اَھْلِہٖ جس کو عوام لوگ بخل سمجھتے ہیں اور بہت سے امور کو اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ میں داخل سمجھ کے تشریح نہیں فرماتے تصانیف ان کی محض یادداشت کا چٹھا ہے اسی وجہ سے اکثر لوگ ان اعمال سے بدظن ہو جاتے ہیں اور چونکہ اُن کے بیان کی بنا قواعد علوم اسرار پر ہے اور ہر شخص اس کو آسانی سے حاصل نہیں کر سکتا اور علمائے دین جب تک کسی معقول طریقے سے منقول نہیں پاتے اجازت نہیں دیتے اس وجہ سے کہ بہت جگہ بدعت کا خوف کیا ہے جیسے کہ سورہ مزمل وغیرہ کے بہت سے عمل جو معمول مروج ہیں مثلاً مریض کے پلنگ کے چاروں پایوں پر ایک ایک شخص بیٹھ کر چند مرتبہ سورہ مزمل کو ختم کرتے ہیں اسی طرح آیہ کریمہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ اور رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وغیرہ کے عمل ہیں۔ کہ ان کی تخصیصات و تجدیدات و شرائط ملزومہ و تعدادِ موسومہ میں کلام ہے جب تک نہج شرعی منقول نہ ہوں عمل دشوار ہے گو تیر بہدف ہوں نجوم سچا اور نجومی جھوٹا، جادو برحق کرنے والا کافر، معصومینؑ بیشک ان علوم کے عارف اور عامل تھے مگر ہم کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمل ان حضرات کی تعلیم سے

ختم آیۃ الکرسی

بیسواں عمل:۔ جو مجرب اور معتبر ہے آیۃ الکرسی کا ختم ہے **ھُوَ الْعَلِیُّ العظیم**
تک لفظ کرسی کے عدد کے موافق دو سونویں مرتبہ پڑھے اور کچھ اکابر اور بزرگ لوگوں نے لکھا ہے کہ جو
کوئی اپنے نام کے عدد کے موافق پڑھے۔ فتوحات کے دروازے اس پر کشادہ ہوں اور سعادت اور
نیک بختی اس کی جانب رُخ کرے فقر وفاقہ اس کا زائل ہو جائے اور نجیب شرعی یعنی کسی کو نیک غرض
سے اپنی طرف مائل کرنے اور حلال دوستی کے واسطے طالب مطلوب کا اپنے اور اس کے نام کے اعداد
نکال کر اس کے موافق پڑھنا عجیب اثر رکھتا ہے اور کتب اثنا عشریہ اور بعض تفاسیر شیعہ امامیہ میں وارد ہے
کہ آیہ شریفہ آیۃ الکرسی میں دس وقف ہیں جو شخص تلاوت کے وقت ہر وقف کو عمل میں لاوے انشاء اللہ
تعالیٰ دعا اس کی مستجاب ہوگی۔

اور جو مطلب خداوند متعال سے چاہے گا اس ایت کی برکت وحرمت سے میسر اور حاصل ہوگا یعنی ہر
مشکل آسان ہوگی اور وقف کرنے کا قاعدہ یعنی کتب الاعمال کے موافق نہ علم فقہ اور تجوید کے مطابق یہ
ہے کہ ہر وقف پر انگلی کو گرہ دے یعنی ختم کرتا جائے اور ابتداء داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی سے کرے جس کو
عربی میں خنصر کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کے ابہام یعنی انگوٹھے پر ختم کرے اور **یَشْفَعُ عِنْدَهٗ** کے
دونوں عین کے بیچ میں ہر حلال ومباح وخیر کو جن کا طالب ہو طلب کرے اور **یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ** کے دونوں میم کے درمیان جس شر اور برائی کے دفع کے خواستگار ہو اس کا ذکر کرے اور جب
دسواں عقد یعنی گرہ پوری ہو جائے یعنی دسوں انگلیاں بند ہو چکیں تو تین مرتبہ سورہٗ الم نشرح اور تین مرتبہ
سورہٗ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورہٗ الحمد کو پڑھے اور ہر الحمد کے ختم پر ایک انگلی کو
کھولتا جائے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی کن اُنگلی پر جہاں سے گرہ

دینا شروع کیا تھا کھولنا ختم کرے جب سب انگلیوں کی گرہ کھل چکیں تو آسمان کی طرف منہ کرکے دم کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرنے اور بعض نسخوں میں اس طرح وارد ہے کہ جب کل عقد پورے ہو جائیں تو سورہ الم نشرح اور سورہ قل ھو اللہ احد اور تین مرتبہ درود پڑھے اور آسمان کی طرف نظر کرکے اور پھونک مارے اور حاجت کو طلب کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے انگلیاں کھولنا شروع کرے اس نسخہ میں انگلیوں کے کھولنے کے وقت الحمد کے پڑھنے کا ذکر نہیں مترجم کہتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ سورتوں کے پڑھنے کا ذکر کی تعداد نہیں ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ مطلق مقید پر اور مجمل مبین پر محمول ہوتا ہے اس عبارت کا بھی وہی مطلب سمجھا جائے گا جو نسخہ اول کا ہے لیکن شاید احتیاط کی نظر سے مصنف فرماتے ہیں اور اگر دونوں طریق پر عمل کرے بہتر ہوگا اور بعض نسخوں میں طریقہ اول کو چالیس روز تک لکھا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اس قاعدہ کے موافق تو چالیس روز تک مدامت کرنا یعنی بلاناغہ پڑھنا قضائے حاجت اور برآمد مدعا کے لیے تخلف نہیں کرتا یعنی خلاف نہیں ہوتا اور دسوں وقف اس تفصیل سے ہیں اوّل **اِلَّا ھُوَ** پر دوسرے **قَیُّوْمُ** پر تیسرے **نَوْمٌ** پر چوتھے **فِی الْاَرْضِ** پر پانچویں **بِاِذْنِهٖ** پر چھٹے **خَلْفَهُمْ** پر ساتویں **بِمَشَآءَ** پر آٹھویں **وَالْاَرْضِ** پر نویں **حِفْظُهُمَا** پر دسویں **الْعَظِیْمُ** پر اور نیز آیۃ الکرسی دفع اعداد کے لیے ہر روز صبح کے وقت اس طریق سے پڑھنا جو شیخ بہاؤالدین کے لیے میر تونی کو تعلیم کیا تھا کہ منجمد مجربات کے ہے اور وہ حال یہ ہے کہ اوّل **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْمَاجِدِیْنَ مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ حَاسِدٍ** کہہ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھے پس آیۃ الکرسی کو شروع کرے اس طرح پر کہ **اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** تک پڑھ کر سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے پھر **لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ** تک پڑھ کر سورہ قل اعوذ برب الناس کو ایک

مرتبہ پڑھے پھر اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تک پڑھ کے سورہ قل اعوذ برب الفلق کو پڑھے پھر یَوْدُهٗ حِفْظُهُمَا هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھ کر سورہ قل یا ایھا الکفرون ایک بار پڑھے پھر لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ پڑھ کر سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ پڑھے پھر فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ط کہہ کر سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے پھر اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ پڑھنے کے بعد سورہ حمد پڑھے پھر وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ پر ختم کرے واضح رہے کہ آیت الکرسی کا یہ ختم ایک مجرب اور آزمودہ عمل ہے اور پر تاثیر دعا ہے اگر کسی کو کوئی مہم اور فکر پیش آئے اور منظور ہو کہ جلد دور ہو جاوے تو جہاں کوئی آدم زادہ نہ ہو اور اپنے گرد بطور حصار ایک خط کھینچے (مترجم) طریق کار اس کا مروج یوں ہے کہ سامنے سے پیچھے کو دونوں ہاتھ سے گول خط کھینچتے ہیں اس لیے کہ ایک ہاتھ سے مشکل ہے اور دعاء حصار پڑھ کر حصار کھینچے تو بہت مناسب ہے، مصنف فرماتے ہیں پس روبقبلہ ہو کر تواضع اور عاجزی سے بیٹھے اور ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کو پڑھے شک نہیں کہ اسی دن مہم سر ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر آیۃ الکرسی کو بقدر اعداد لفظ کرسی یعنی دو سو نوّے مرتبہ پڑھے تو نہایت قوی اور کامل اور پورا اثر ہو جائے۔

سورہ ماعون کا عمل:۔

حضرت امام بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ ماعون کو اکتالیس مرتبہ پڑھے وہ اور اس کی اولاد کسی کی محتاج نہ رہے گی۔ شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود بھیجنا چاہیے۔ (مترجم) کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لے تو کافی ہے مگر پانچ مرتبہ افضل ہوتا ہے اور جس قدر زیادہ وہ پڑھے گا نفع بھی ہوگا،

سورۂ ذاریات کا عمل:۔

روایات معتبرہ اور اخبار صحیحہ میں وارد ہے کہ جو شخص سورۂ وَالذّٰرِیٰت کو اور سورۂ طلاق اور سورۂ یٰۤاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ اور اَلَمْ نَشْرَحْ کو پڑھے تو خیر و خوبی اور وسعت و فراخی حاصل ہو یہ عمل بھی مجرب ہے مترجم شاید یہ کہ مراد ہو کہ پڑھا کرے اور ایک دفعہ پڑھنے میں ایسا ہونا چاہیے تعجب اور مقام تامل نہیں ہے کلام الٰہی میں سب کچھ تاثیر ہے عقیدہ ہونا چاہیے اور اکل حلال اور صدق مقال درکار ہے۔

سیفی کا نمونہ مری شمشیر زبان ہے	انسان ہوں انسان ہوں صیقل سے عیاں ہے
لازم ہے خدا پاک ہو دل صاف ہو قاری	اور جھوٹ کا دھبہ ہے تو تلوار ہے عاری
اذعان ہو کہ شک کرنے میں ایمان کا زیاں ہے	گر یہ نہیں پھر کچھ نہ یہاں ہے نہ وہاں ہے
اعمال کی منظوری میں درکار ہے تقویٰ	اور آل کی الفت کا تو پرکار ہے تقویٰ
معصوم کے ارشاد میں شک کفر ہے واللہ	اسماء الٰہی میں ہر ایک اسم ہے ذی جاہ
قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر	جو ہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی ہے تقصیر

سورہ قدر کا عمل:۔

جو شخص سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ جو حاجت اور مطالب خدا سے چاہے گا انشاء اللہ تعالی
بر آوے گا اور ختم اس سورت کا اس تعداد سے فقر و فاقہ اور محتاجی اور وسعت رزق اور
تونگری اور ادائے قرض کے لیے منجملہ مجربات کے ہے اور ایک حدیث بھی حضرت صادقؑ سے
اسی کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھا کرے اگر محتاج ہوگا تو
خدا اس کو غیب سے روزی پہنچائے گا۔

سورہ عادیات کا عمل:۔

جو شخص سورۂ والعادیات کو حضرت علی علیہ السلام کے اسم مبارک کے اعداد کے موافق یہ سورۃ ان کی شام میں نازل ہوئی ہے پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اس کو روزی پہنچے گی کہ گمان بھی نہ ہوگا اور جو شخص اس سورت کو کثرت سے پڑھے گا اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور تمام مخلوق کے شر سے محفوظ رہیگا۔

سورہ الہمزہ کا عمل:۔

جو شخص سورۃ الہمزہ کو رات دن پڑھے مال و دولت میں اس کو ترقی ہوگی،

سورہ ق کا عمل:۔

مروی ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورہ ق کو تلاوت کیا جائے گا مالک مکان ہمیشہ دولت اور سعادت اور عزت اور حرمت سے رہے گا اور نکبت و ذلت سے محفوظ رہے گا یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے تخلف نہیں کرتا۔

عمل:۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان چھ آیات کو صبح جو ابوں کے پڑھے گا جناب اقدس الٰہی اس کے مقام امور دنیا و دین کا کفیل ہوگا اور کشائش حاصل ہوگی اور تنگی رفع ہو جائے گی محبوس اگر پڑھے گا تو رہا ہو جائے گا۔ ان آیات کا علما نے آیات استکفام نام رکھا ہے اور ان آیات کا پڑھنا مدیون اور محبوس اور خائف اور نادر کے لیے نہایت نافع ہے اول۔

حصول دولت وکشائش امور

عمل:۔ دولت اور کشائش امور کے لیے ہر روز اس آیت کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہیے کہ مجربات سے ہے

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

وسعت رزق وکشائش مہمات

عمل:۔ وسعت رزق اور کشائش مہمات کے لیے چالیس دن تک صبح کی نماز کے بعد اس آیت شریفہ کو ہر روز پچاس مرتبہ رو بقبلہ باوضو ہو کر پڑھے اور اس اثنا میں کسی سے کلام نہ کرے اور پہلے دن دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے عمل میں لاوے اور سو مرتبہ صلوٰت شروع کرے اور تاریخوں میں نماز نہیں البتہ درود دس دس مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے اور اپنے مطالب کا قصد کرے اور اگر عروج ماہ میں کہ قمر زائد النور ہو شروع کرے تو اولیٰ ہے آیت یہ ہے۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ط

برائے فراخی و حرمت

عمل:۔ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے ہمیشہ معزز و مکرم ہوگا اور فراخ روزی اور صاحب جاہ و جلال رہے گا **یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ** اور اگر کوئی شخص کچھ مطالب و مراد رکھتا ہو کہ کسی طرح حاصل نہ ہوتی ہو۔ اس کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ بجالائے اور غسل حاجت واسطے قبولیت دعا کے کرے اور جامع مسجد میں جاوے اور پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور نماز کے بعد تیس مرتبہ اسم مذکورہ کو پڑھے البتہ مراد اس کی حاصل ہوگی اور بعد نماز جمعہ کے بھی اس اسم کو تیس مرتبہ پڑھے۔

یا عزیز کا عمل:۔

جو شخص اکتالیس مرتبہ یا عزیز کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر روز فجر کے بعد تنانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھنا ضمائر اور اسرار کیمیاء پر مطلع ہونے کے واسطے نافع ہے اور جو شخص العزیز کو ایک چلہ بھر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رو بقبلہ ہو کر سو مرتبہ **یَاعَزِیْزُ** یا الف کے ساتھ **العزیز** پڑھے خلق میں مکرم محترم اور ارجمند رہے گا ف ضمائر وہ باتیں جو علماء نے دل میں رکھی ہیں۔

یا رافع کا عمل:۔

جو شخص دوپہر کو یا آدھی رات کو ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ **یَا رَافِعُ** حرف ندا کے ساتھ یا فقط **اَلرَّافِعُ** الف لام کے ساتھ کہے گا خلق میں اس کا مرتبہ بزرگ ہو اور جاہ و رفعت پائے۔

عمل مکان۔

شرح اسماء الٰہی میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کو نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ کہے اَلرَّ اَزِق اور داہنے ہاتھ سے شروع کرے اور قبلہ کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سروسامانی سے خلاصی پائے گا۔

برائے فراخی

یارازق کا عمل:۔ جو شخص دن کی پہلی ساعت میں اول وقت ہر روز تین سو آٹھ مرتبہ **اَلرَّازِقُ** کو الف کے ساتھ کہے یا حرف ندا کے ساتھ اسی قدر **یَارَزَّاقُ** پڑھے البتہ روزی میں اس کی فراخ ہوگی اور بے گمان غیب سے رزق حاصل ہوگا مجرب ہے۔

برائے وسعت رزق

عمل:۔ یَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کرے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے۔

حصول غنا

عمل:۔ تونگری وآسودگی کے لیے نماز مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ مرتبہ **یَا غَنِیُّ** کو پڑھے غنا و ثروت میں عجب اثر بخشتا ہے اس عمل کی بابت بھی تجربہ کا دعویٰ کیا گیا ہے یعنی مصنف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

حصول دولت عظیم

عمل:۔ جو شخص دس جمعے پے در پے ہر ایک جمعہ کو دس دس ہزار مرتبہ **اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِی** کو ذکر کرے اور اس اثنا میں ترک حیوانات کرے جناب اقدس الٰہی اس کو دنیا و عقبیٰ میں غنی و بے نیاز کرے گا اور بہت لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے اور دونوں اسموں کو ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا باعث اس امر کا ہے کہ دولت عظیم اور وسعت روزی حاصل ہو۔

چار اسموں کا عمل:۔

اگر کوئی شخص ان چار اسموں کو ایک دن میں ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اس عرصہ میں کسی سے بات نہ کرے تو آسودگی اور تونگری اس کی طرف رخ کرے گی فی المثل گھر بیٹھے پچھمی پاوے کہتے ہیں کہ یہ بھی مجربات سے ہے اللہ خوب واقف ہے کہ ان اقوال کی کیا حقیقت اور ان دعاؤں کی کہاں تک اصلیت ہے وہ چاروں اسم یہ ہیں۔ **یَا غَنِیُّ یَاقَوِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ** لیکن ایک نسخہ صحیحہ میں حقیر نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس چاروں اسموں کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی سے ہم کلام نہ ہو البتہ متمول اور دولتمند ہوگا چار سو بزرگواروں نے ایسا فرمایا ہے کہ ہم فقیر و محتاج تھے اس عمل کی برکت سے تونگر ہوگئے اور اسماء کو اس ترتیب سے لکھا ہے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** بنا اس نسخہ کی **یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** سے مقدم ہے اور بات نہ کرنا اثنائے عمل میں شرط ہے تمام دن منع نہیں اور ایک بیاض اور نسخہ معتبر میں ملاحظہ ہوا کہ اسی عمل کو اسی روایت سے لکھا تھا اور اسناد اس کی رسول خدا صلعم سے دی تھی مگر اچاروں ناموں کو اس ترتیب سے لکھا تھا۔ **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ** اور بعض عالم اور ارباب اجازت اور اہل دعا نے فرمایا ہے کہ غنا اور دولت کے لیے ایک جلسہ میں چودہ ہزار مرتبہ ان پانچوں اسموں کو پڑھنا چاہیے۔ اور کسی سے بات نہ کرے کہ البتہ مطلب حاصل ہوگا لیکن بنا بر اس قول کے ایک اسم اس جگہ زیادہ ہے اور ترتیب اسماء کی اس طرح سے ہے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَاوَفِی یَا مَلِیُّ یَا وَلِیُّ** اور بعض بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ ہم نے ان اسماء کو ہمیشہ ہر روز تین سو مرتبہ اٹھانوے مرتبہ کہ موافق عدد ان اسماء کے ہے پڑھا ان اسموں کی برکت سے دولت اور غنا نے ہماری طرف رخ کیا اور ہم تونگر ہوگئے اور اسماء یہ ہیں اس ترتیب سے **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِی یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ** اور کتاب انوار الیقین سے نقل ہوا ہے اس میں روایت ہے کہ جو شخص دس ہزار مرتبہ

ہر مراد جائز کے لیے

پانچویں مقدس اردبیلی یعنی ملا احمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو مع ان دو آیت شریفہ کے جن کا ذکر ہوگا دس دن تک ہر روز گیارہ مرتبہ کہ مجموعہ ایک سو دس مرتبہ ہوتا ہے جس مراد ومطلب کے لیے چاہے پڑھے تیر بہدف ہے۔ تجربہ ہو چکا ہے پہلی آیت سورۂ آل عمران سے ثُمَّ **اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا** تا **وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَا تِ الصُّدُوْرِ** دوسری آیت سورۂ انا فتحنا کی **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ** سے تا **مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا** اور اس کے بعد کہے **رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَاتُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ**۔

برائے حاجات

عمل:۔ منجملہ مجرب معتبر ختموں کے جو کہ مشہور اور متداول ہے اور علما و فضلا و مجتہدین دین اور کملا

میں مروج و معمول ہے یہ ہے اور کبریت احمر یعنی سرخ گندھک کے موافق نایاب ہے اور اس کی تاثیر

میں فرق نہیں ہوتا مگر عامل کی نالائقی یا شرائط کے خلل سے وہ سورہ قل ہو اللہ کا ختم ہے کہ اس کو ختم الم نشرح

اور ختم الحمد بھی کہتے ہیں اور یہ ختم تمام ختموں کا سر دفتر ہے اس کو فضیلت اور مرتبہ تمام ختوم پر حاصل ہے او

رہر ایک قسم کی مراد مطالب اور حاجت کے لیے کہ چاہیے مجربات سے ہے خصوصاً کثرت رزق اور

افزونی مال و منال اور مطالب دنیاوی اور رغایات اُخروی کے لیے نہایت مجرب ہے اور مجمع کثیر اور جم غفیر

نے اس کے تجربہ کا ادعا کیا ہے طریق یہ ہے کہ داعی و عامل غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہن کر خلوت

و تنہائی کے مقام پر بیٹھے اور کسی سے کلام و گفتگو نہ کرے جب تک ورد تمام ہو اور عقیق یمنی یا فیروز کی

انگشتری ہاتھ میں پہنے ہو۔ پس دو رکعت نماز بجالائے اور ختم ہونے نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد

پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے، بعدہٗ اناسی مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ بعد اس کے ایک ہزار ایک مرتبہ سورہٗ

قل ہو اللہ پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے بعدہ سجدہ میں جا کر قاضی

الحاجات سے جو مطالب رکھتا ہے طلب کرے انشاء اللہ بر آوے گا اور بعض کہتے ہیں کہ شروع سے پہلے

بخور بھی کرے یعنی کچھ خوشبو آگ میں جلا کر دھونی لے۔ اور بعض معتبر نسخوں میں یوں لکھا ہے کہ سورہ

الحمد کو ستر مرتبہ اور درود کو سو مرتبہ اور الم نشرح کو اناسی مرتبہ اور قل ہو اللہ کو ایک ہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے پھر

سات مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ درود پڑھے کہ البتہ حاجت بر آویگی اور خطا نہ ہوگی اور بعض علما اس ختم کو

بعد نماز صبح کے پنجشنبہ کے دن پڑھے گا اور اگر جمعہ ہو تو بہتر ہے اور یہ عمل تخمیناً چار گھنٹہ میں پڑھا جاتا ہے

پڑھنے والا پڑھتے وقت رنج و ملال دل میں نہ لاوے کہ گنج بے رنج حاصل نہیں ہوتا اور گل بے خار چھبے

عمل:۔ غنا اور تونگری کے لیے دو رکعت نماز حاجت کی اس نیت سے کہ خدا تعالیٰ مختار ہے کہ اس کو غنی اور صاحب ثروت کر دے عمل میں لاوے اور چہار شنبہ کے دن چالیس مرتبہ سورۂ کوثر کو پڑھے انشاء اللہ تعالے مال بے شمار نصیب ہوگا۔

عمل: ۔ حصول مال ومنال اور دولت وثروت کے لیے پنجشنبہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے بعد سورہ یٰسین پڑھے تین دن تک اس عمل کو بجالائے مجرب ہے۔

حصول مال

عمل: ۔ حصول مال اور وسعت احوال اور خیر و عافیت مال و متاع کے واسطے صبح کی نماز کے بعد بلا فاصلہ سلام دے کر ایک مرتبہ کہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى** ۔ پھر ایک سو چھ مرتبہ کہے **يَاجَوَّادُ يَا لَطِيْفُ يَابَاسِطُ يَا مُغْنِىْ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** پھر ایک سو چھ مرتبہ اس دعا کو پڑھے **اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ مِنْ خَزَآئِنِ جُوْدِكَ مَا تُغْنِىْ غِنًى لَآ اِحْتَاجُ بِهٖ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِىْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ** مجرب ہے۔

حصول و منال

عمل: ۔ اگر کوئی شخص سورہ بقرہ کی آیات ذیل کو متواتر چالیس روز تک بلا ناغہ ہر روز اکیس مرتبہ نماز صبح کے بعد پڑھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔ مترجم اس مقام پر کچھ رہ گیا ہے کس کام کے واسطے مجرب ہیں یہ نہیں کھلا، ظاہرا حصول مال و منال کے لیے ہے بہر حال آیات یہ ہیں۔ **يٰبَنِىْٓ اِسْرَآئِيْلَ** الی آخرہ

القضائے حاجت

عمل: منقول ہے کہ اگر کوئی شخص حاجت خدا سے رکھتا ہو از قسم مال و دولت و ثروت و عزت اور علم و عمل وغیرہ کے کوئی مطالب خدا سے چاہتا ہو کہ کسی بلا میں گرفتار ہو۔ فقر و فاقہ و ناداری یا پریشانی و گرفتاری یا بیماری یا کوئی فکر و ملال ہو جس کا استیصال چاہے تو شب جمعہ کو دو ثلث رات گئے بعد بیدار ہو کر وضوئے کامل عمل میں لائے بہ نیت رفع حدث کے واسطے مباح ہونے دعا و ذکر و نماز کے پس دو رکعت نماز حاجت پڑھے جس سورۃ سے کہ چاہے پڑھے بعد اس کے سو مرتبہ صلوٰت پڑھے محمدؐ پر اور ایک ہزار مرتبہ کہے **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم** اور ختم کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور اپنا مطلب خدا سے طلب کرے۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ بر آوے گا اور اگر ایک مرتبہ میں مراد حاصل نہ ہو تو تیسری شب جمعہ کو پھر بجا لاوے اور اگر دوبارہ میں بھی ظہور نہ۔ تو تیسری شب جمعہ کو پھر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس دفع خالی نہ جائے گا۔

غناو ثروت کا عمل :۔

منقول ہے کہ غنا و ثروت اور وسعت رزق معاش کے واسطے شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے گا اگر غسل کر کے پڑھے۔ تو بہتر ہے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار سورۂ الم نشرح سات مرتبہ اور اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ط جب سلام دے ہزار مرتبہ يَا وَهَّابُ کو پڑھے۔ بعد اس کے اپنے مطلب کو طلب کرے جناب واہب العطایا ایک خزانہ خزانہائے غیب سے اپنی رحمت و نعمت کا اس کو عطا فرمائے گا۔ اور فراغت حاصل ہوگی۔

اکیاونواں عمل :۔ آسودگی اور بقائے ملک و ریاست اور اقبال اور خدم و حشم کے لیے اسم اَلْمَلِكُ پر مداومت کرے

باونواں عمل :۔ کشائش کاروبار اور وسعت روزی کے لیے نصف حصہ شب ہزار مرتبہ کہے سُبْحَانَكَ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ انشاء اللہ تعالیٰ اثر دیکھاوے گا۔

ترپن واں عمل :۔ وسعت معاش اور ثروت اور تونگری کے لیے سحر کے وقت یعنی وقت صبح دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ستر مرتبہ قل یا ایھا الکفرونَ اور دوسری رکعت میں سترہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور ذکر رکوع و سجود کو سترہ سترہ مرتبہ کہے نماز سے فارغ ہو کر سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے کہ مجرب ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ختم کنوز مخفیہ سے ہے اور واسطے قضائے حاجات دینی و دنیوی کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ واللہ اعلم۔

چوّن واں عمل:۔ شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے ذکر کیا ہے کہ قضائے حاجت کے لیے منگل اور بدھ و جمعرات کو روزہ رکھے اور شام کے وقت افطار سے پہلے کچھ خیرات دے جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں جا کر کہے **اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَعَيْنِكَ الْمَاسِيَّةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِيْ** شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا ورد کرے گا حق تعالی اس کے رزق کو وسیع کرے گا۔ اور دین کو ادا فرمائے گا کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالی اور جو حاجت رکھتا ہو گا رواں ہو گی۔

پچپن واں عمل:۔ سورہ اذا وقعت الواقعہ کا ختم ہے واسطے وسعت معاش اور فراخی روزی کے عجیب اثر رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ شب شنبہ سے شروع کرے اور ہر شب تین دفع پڑھے، پانچ ہفتہ تک ایسا کرے اور سورہ کے پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے **اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ فَضِيْحَتِيْ بِفَقْرٍ وَّدَيْنٍ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** اور بعض فرماتے ہیں کہ شب اوّل ماہ سے شروع کرے شب پنجشنبہ تک ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ کو گیارہ مرتبہ اور شروع سے پہلے تین مرتبہ دعائے مذکورہ کو پڑھے بعد اس کے کہے **يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** بعد اس کے کہے **اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ**

قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ وَاِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ لَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ شب پنجشنبہ سے شروع کرے اس طرح پر کہ شب پنجشنبہ میں پانچ بار شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ، شب شنبہ و یک و دوشنبہ و سہ شنبہ و چہار شنبہ کو ہر شب پانچ پانچ مرتبہ کہ مجموع ہفتہ کے اندر اکتالیس مرتبہ ہو جائے گا اور ہر دفعہ ختم سورہ کے بعد دعائے مذکورہ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ آخر تک پڑھتا رہے اور بعض کہتے ہیں کہ شب جمعہ سے ابتداء کرے ثمرہ اور پھل اس عمل کا کسی طریق سے ہو بے شمار ہیں۔ منجملہ اس کے یہ ہے کہ قاری اس کا تنگی اور محنت و مصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا، روزی اس کی فراخ ہوتی ہے تمام کام اس کے خدا کے ذمہ دار ہوتا ہے اور ان فوائد کے حاصل ہونے پر بہت لوگوں نے اپنے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اور احادیث صحیحہ بھی اس مطالب کی موید ہیں اور ایک رسالہ معتبرہ میں جو خاص سورہ واقعہ کے ختم کے بارہ میں جمع کیا گیا ہے ایسا نظر سے گزرا ہے کہ جب اول ماہ دوشنبہ ہو تب شروع کرے باوضو رو بقبلہ ہو کر اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین دفعہ اسی طرح ہر روز پڑھتا جائے چودہ دن تک پڑھے اور سورت پڑھنے کے بعد ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے۔ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا لَا بْوَابَ وَيَسِّرْلَنَا عَلَيْنَا الْحِسَابِ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعِقَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ وَرِزْقُ عِيَالِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ مُخَلَّدًا فَطَيِّبْهُ وَاِنْ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ يَارَبِّ فَكَوِّنْهُ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِنْ كَانَ عَلٰى اَيْدِيْ شِرَارِ خَلْقِكَ فَاَنْزِعْهُ وَانْتَقِلْهُ اِلٰى حَيْثُ اَكُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِيْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ ۔

فوائدِ مرموزہ مکنونہ

مفقولہ میں مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے بعینہ یہی عبارت منقول ہے سیدنا و مولانا زین العابدین علیہ السلام نے ابتداء اس میں فرمایا کہ **فِیْ کُلِّ خَمِیْسٍ اقراء لد عا مَرَّةً واحدةً** بر ظاہر تصحیف کل خمیس کی ہے یعنی ہر پنجشنبہ کو ایک مرتبہ دعا کو پڑھے واسطے وسعت رزق اور حل مشکل اور ادائے قرض کے لیے چند مرتبہ کا مجرب ہے اور مناسب ہے کہ جہلا اور سفہاء سے مخفی رکھیں

یَا مَاجِدُ یَاوَاجِدُ یَاجَوَّادُ یَاحَلِیْمُ یَامَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَاکَرِیْمُ اَسْئَلُكَ تُحْفَةً مِّنْ تُحْفَآءِكَ تَلُمُّ بِهَا سَعْیْ وَتَقْضِیْ بِهَدَیْنِیْ وَتَصْلِحُ بِهَا شَافِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِیْ السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِیْ الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلاً فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ فَاَرْسِلْهُ عَلٰی اَیْدِیْ خِیَارِ خَلْقِكَ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فَکَوِّنْهُ بِکَیْنُوْنِیَّتِكَ وَوَحْدَانِیَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْقِلْهُ اِلٰی حَیْثُ اَکُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْهِ حَیْثُ یَکُوْنُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاوَاجِدُ یَا بَرُّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غَنِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمِّمْ نِعْمَتَكَ وَهَیِّئْنَا کَرَامَتَكَ وَاَلْبِسْنَا عَافِیَتَكَ ط

(مترجم) اس عبارت میں بھی دعا سے قبل کچھ ضرور نقص واقع ہوا ہے نہیں معلوم اصل نسخہ منقول عنہ مخدوش تھا یا کاتب مطبع سے فروگذاشت ہوا ہے کثرت صیانت سے جہال کے ہاتھوں میں پڑ کر اس قسم کے رسائل اور کتب اکثر مخدوش ہو گئے ہیں۔

دفع فقر و احتیاج

عمل:۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور واللیل اور سورہ الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھے تو موجب دفع فقر و احتیاج ہے اور حاجت روا ہوتی ہے اور بعد ختم کے یہ دعا پڑھے۔ چالیس روز اسی طرح عمل کرے۔ **یَا رَزَّاقَ السَّآئِلِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ وَاکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَّتِکَ وَاَغْنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَآ اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ**

فراخی حال

ستاونواں عمل: ۔واسطے وسعت رزق اور فراخی راحت اور رفاہیت کے مجربات سے ہے۔ایک ہفتہ تک اس عمل کو بجالاوے یعنی ہر شب درمیان مغرب وعشا چار رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت میں ایک دفعہ پچیس مرتبہ آیہ **وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا** آخر پڑھے۔

غناو آسودگی

عمل:۔ جناب جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ** پڑھے غناء اور آسودگی آوے اور فقر و ناداری جاوے۔

دفع محتاجی

عمل :۔ جناب علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے انہوں نے جناب امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ کو پڑھے آسودگی راہ پاوے گی محتاجی دفع ہو جائے گی دوزخ کا دروازہ کھلے گا۔

وسعت رزق

عمل:۔ وسعت رزق کے لیے ہر روز اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَہٗ کُلَّ سَبَبٍ وَیَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مِنْ غَیْرِ سَبَبٍ صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

نماز امام جوادؑ علیہ السلام برائے وسعت رزق

اکسٹھواں عمل: ۔ وسعت رزق اور انواع فتوح اور دفع فقر و فاقہ اور ادائے دین کے لیے یہ نماز جو جواد علیہ السلام کی نماز ہے سریع الاثر اور آزمودہ اور امتحان شدہ ہے، چار رکعت ہیں دو سلام سے، پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ فلق دس مرتبہ، اور دوسری میں حمد کے بعد سورہ کافرون اور آیۃ الکرسی اور آیہ امن الرسول کو آخر سورہ تک پڑھے اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے **سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُفْرِدُ بِلَاصَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ** اور پچھلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ الہکم التکاثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اذا زلزلت الارض تین مرتبہ اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں جا کر سات مرتبہ کہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ فِیْ كُلِّ عُسْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ** پس سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ **فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ** ۔

نماز کثرت مال

باسٹھواں عمل: سورہ واللیل کو چالیس شب چالیس مرتبہ پڑھے اور جب آیہ شریفہ **وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰی** پر پہنچا کرے تین دفعہ اس آیت کو تکرار کیا کرے پھر سورت کو تمام کرے یہ عمل بے انتہا فتوحات کے لیے اور کثرت مال و دولت کی بابت عجیب اثر اور غریب نفع دیتا ہے کہ عقل اس کے بیان کرنے سے عاجز ہے۔

ختم آیہ قل اللّٰھم برائے کثرت مال

ترسٹھواں عمل: ۔آیہ **قُلِ اللّٰهُمَّ** کا ختم برائے آسودگی اور کثرت دولت وثروت کے مجرب ہے جیسا کہ علماء نے دعوی کیا اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ جس وقت چاہے اس وقت اُٹھ کر وضو کرے مع آداب وسنن کے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد اس کے رو قبلہ کر کے دل جمعی کے ساتھ آیہ مبارکہ **قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابِ** ۔ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور جب انسان فارغ ہو جائے تو ایک سفید کاغذ پاکیزہ پر حرف میم کو خوش خط اس طرح پر لکھے (م) پس اس کاغذ کو پاک جگہ چسپاں کرے۔ بعد ہر روز دن بھر چالیس مرتبہ اس حرف کو دیکھے اور ہر دفعہ میں آیہ مذکورہ کو ایک دفعہ پڑھا کرے اور پڑھتے وقت حرف سے نظر کو نہ ہٹاوے اور کسی جانب متوجہ نہ چالیس روز ایسا کرے جو اربعین یعنی چلہ کا دن تمام ہو جائے گا۔ کثرت مال اور اس کی وسعت سے عجائب وغرائب مشاہدہ کرے گا۔

برائے عسرت وسختی حاجت

چونسٹھواں عمل: ۔ منقول ہے کہ جب کسی شخص کو عسرت وسختی پیش آوے یا حاجت اور مطالب رکھتا ہو کہ کسی جگہ سے اُمید برآری کی صورت نہ ہو تو چاہیے کہ آخر شب جمعہ کا آخر ثلث ہو تو بہتر ہے اُٹھ کر وضو بہت اچھی کامل طرح سے کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجالائے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے البتہ خدا کے حکم سے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب ہے دعا یہ ہے۔ **یَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَآ اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ** بعد فراغ کے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا کر قاضی الحاجات سے مقصد کو طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ حاصل ہوگا۔

پینسٹھواں عمل: ۔ جو شخص سورۂ واللیل اور سورۂ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ کہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**
تین رات متواتر اسی طرح کرے جو مطالب رکھتا ہوگا حاصل ہوگا اور جمعیت وافر پائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

چھیاسٹھواں عمل:۔ ایضاً منقول ہے کہ جو شخص تنگ روزی والا ان تسبیحات کی مداومت کرے

ہر ایک ذکر کو ہر روز ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو اس قدر روزی وسیع اور زیادہ ہووے کہ ضبط نہ کر سکے

اور رکھنے سے عاجز ہووے شنبہ کو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّد**

یکشنبہ کو **یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ** دوشنبہ کو **یَا ذُوْ الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ**

سہ شنبہ کو **یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ** چہارشنبہ کو **یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ**

پنجشنبہ کو **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** جمعہ کو **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ**

سڑسٹھواں عمل:۔ **یَا حَیُّ** کا ورد دوامی ہے ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ باعث طول عمر اور دفع

مرگ مفاجات اور وسعت معاش کا ہے۔ ایضاً **یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کو کہنا افزونیٔ معاش میں اثر عظیم

رکھتا ہے۔ مسود اوراق احمد بن عباس علی الیزدی کہتا ہے کہ یہ تمام ختم اوراد کتب صحیحہ مجربہ سے انتخاب

ہیں۔ اختصار کی نظر سے اسما کتب کو ذکر نہیں کیا۔

دُوسرا باب

اُن ختوم اور اَوراد مجرب کے بیان میں جن کی مداومت او روظیفہ رکھنا باعث حفظ ہے بلیّات و آفات اور شدّت اور سختی اور خوف سلاطین و حُکام اور گزندہ وغیرہ کے ضرر سے اور وہ تیس ۱۳۰ ادعیہ اور ختم ہیں۔

پہلا ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ کوئی ورد اور دعا ان چھ آیات سے بہتر نہیں ہے جو شخص ان چھ آیات کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے اور اپنے اگے پیچھے دائیں بائیں اور نیچے اُپر دم کرے۔

اس سے بلائیں دفع ہوں گی اور اگر محبوس قید خانہ میں ان چھ آیات کو پڑھے اور چھٹیوں طرف اپنی دم کرے اس ورطہ او رپھنور سے نجات پاوے گا جس میں پھنسا ہے اور اگر ان آیات کو مال و اسباب میں رکھے یا کہ اپنے پاس رکھے وہ اسباب اس کا مالک جمیع آفات اور قطاع الطریق و رہزن سے ایمن و بے خوف اور بے خوف خطرہ ہوگا اور پڑھنے والا ان کا خلق کی نظر میں معزز رہے گا اور جو شخص ان آیات کو ہر روز پڑھ لیا کرے جمیع خلائق کے شر سے ایمن ہوگا۔ اگر تمامخلوق مل کر اس سے دشمنی کریں گے اس کا بال بیکار نہ کر سکیں گے اور ہرگز اس کے دل پر خوف وہراس غالب نہ ہوگا ہر ایک آیت میں ان آیات سے دس قاف ہیں۔ اور ہر ایک قاف کی چند خاصیتیں ہیں جیسے طول عمر قوت بدن، وسعت رزق نقل کرتے ہیں ایک بادشاہ تھا کہ اپنے اراکین مملکت اور ملازمین پر اکثر غضب ناک رہتا تھا مگر ایک وزیر تھا کہ اس نے چالیس سال وزارت کی کبھی بادشاہ اس پر غضب ناک نہ ہو سکا اگر غصہ آتا تھا تو حق تعالی کے فضل و کرم سے ٹل جاتا تھا بعد چالیس سال برس کے ایک دن اس نے اپنے وزیر سے کہا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ اکثر اوقات اس چالیس سال کے عرصے میں میں نے چاہا کہ تجھ سے ناراض ہوں مگر خدا نے میرے دل کو نرم کر دیا تیرے ساتھ سوائے لطف و نرمی سے مجھ سے کچھ کہہ نہ ہو سکا اگر اس کا سبب تجھ کو معلوم ہو تو بیان کرو اس نے عرض کیا کہ اے سلطان میں بچہ تھا اور قرآن کو حمزہ قاری کی قرآت سے پڑھا کرتا تھا

حمزہ کے بیٹے سے میں نے سنا کہ قرآن میں چھ آیتیں ایسی ہیں کہ ہر ایک آیت میں دس دس حرف قاف ہیں جو شخص صبح کو ان چھ آیتوں کو پڑھ لے گا۔ کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور اگر بادشاہ اور حکام وقت اسکے درپے ہوں تو پانچ صبح تک پڑھے ان کا قہر مہر سے بدل جائے گا۔ اور پڑھنے کا طریقہ ان آیات کا یہ ہے کہ ہر ایک کے پڑھتے وقت اس کے قافوں پر توجہ رکھے اور ایک قاف پر انگلی بند کرتا جائے اور چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب آیت تمام ہو تو انگلیوں کو کھول دے اور پچاس مرتبہ یا قوی اور پچاس مرتبہ یا باقی اور پچاس مرتبہ یا رزاق کہے پس دوسری آیت شروع کرے اور اس کے بعد بھی ان اسموں کو پڑھے اسی طرح ہر آیت کے اخیر میں ان اسموں کو اتنی دفعہ پڑھتا رہے اور ان اسموں کو پڑھتے وقت جو مراد ہو اس کا دھیان کرے کہ جلد قبول ہوگی پہلی آیت سورہ بقرہ کی دوسری آیت سورہ آل عمران کی تیسری آیت سورہ نساء کی چھوتھی آیت سورہ مائدہ کی پانچویں آیت سورہ رعد کی چھڈی آیت سورہ مزمل کی۔ (پہلی آیت سورہ بقرہ کی)

دوسرا عمل:۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ یا علی تم چاہتے ہو کہ ہم تم کو ایسی چیز تعلیم کریں کہ اگر مخلوقات ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی اکٹھی ہو کر چاہیں کہ تم کو آزار پہنچائیں تو قادر نہ ہوں اور کوئی تم پر ظفریاب نہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں فرمایا کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لو ۔اول آیت کو سامنے دوسری کو پشت کی جانب تیسری کو سر کی طرف چوتھی کو پاؤں کی جانب پانچویں کو داہنی طرف چھٹی کو بائیں طرف۔ ساتویں آیت کو کل بدن پر۔ یا علیؑ جو ان ہفت ہیکل کو پڑھے گا یا کہ اپنے پاس رکھے گا حق سبحانہ تعالی ستّر ہزار بُرائیاں اس کے نامہ اعمال سے دور کرے گا اور ستر ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج فرمایگا اور ستر ہزار محل بہشت میں اس کے لیے تیار کریگا اور ستر ہزار حور غلمان اسکو عطا فرمائے گا اور ستر ہزار حلے حریر بہشت کے اس کو پہنائے گا جن کی خوبی اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا پھر حضرت نے فرمایا یا علی جو شخص ان ساتوں آیتوں کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا حق تعالی روز قیامت کو اپنے فضل سے بحرمت ان ہفت ہیکل کے اس کو بخش دے گا اگر چہ کہ لائق عذاب کے ہو۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علیؑ اگر تم اس ہیکل کو کسی بیمار کے گلے میں ڈال دیں فرمان خدا سے تندرست ہو جائے گا اور اگر ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے معزز اور محترم رہے اگر چہ وہ اس سے ناراض ہو ملائم ہو جائے۔۔۔

(پہلی آیت) **قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولنا وعلی اللہ فلیتوکل المومنون**

(دوسری آیت) **وان یمسسك اللہ بضرفلا کاشف لہٗ الا ھو وان یردك بخیر فلا رادلفضلہٖ یصیبُ بہٖ من یشآ من عبادہٖ وھو الغفور الرحیم۔**

(تیسری آیت)

ومامن دابۃٍ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین